بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱/

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۴ فتح ۱۳۳۷ھ ش ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۹۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑے گا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور درود و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

غیر معمولی بارش اور سردی کے باوجود جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات مکمل ہو گئے

ربوہ میں مسیح پاک کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ گزشتہ کئی روز سے برابر جاری ہے

شہر کی رونق اور چہل پہل میں روز افزوں اضافہ۔ جملہ نظامتوں کی ہمہ وقت مصروفیت

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کا مقدس اجتماع شروع ہونے میں اب صرف چند دن ہی باقی رہ گئے ہیں۔ چنانچہ دور و نزدیک سے مسیح پاک علیہ السلام کے خدام اس بابرکت جلسے میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ یاب ہونے کی خاطر ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ اور گزشتہ کئی روز سے یہاں مہمانوں کی پرشوق آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ ان کی آمد کا سلسلہ جیسے جیسے شہر کی رونق میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ جلسہ شروع ہونے تک اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا یہانتک کہ ربوہ کی سرزمین خدائی وعدوں کے عین مطابق ایک دفعہ پھر رجوع خلائق کا ایمان افروز منظر پیش کر دکھائے گی۔ انشاء اللہ

ادھر جلسہ سالانہ کے تمام انتظامی شعبے ۱۵ دسمبر سے پوری طرح حرکت میں آ چکے ہیں۔ اور وہ مسیح پاک کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ان کا گرم جوشی سے استقبال کرنے کی تیاریوں میں ہمہ وقت مصروف ہیں ہرچند کہ یہاں تقریباً ایک ہفتہ سے بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اور سردی نے شدت اختیار کر رکھی ہے۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ کل افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ایک ملاقات میں انتظامات کی خاطر خواہ تکمیل پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔ اور اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ (باقی ۸ پر)

(باقی ۸ پر)

ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ دو روز تک مطلع ابر آلود رہنے اور غیر معمولی بارش ہونے کے بعد کل سہ پہر مطلع صاف ہو گیا ہے اور آج صبح خوب دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے امید ہے کہ سردی کی شدت میں کمی ہو جائے گی۔

اعلان

میں اپنے لڑکے محمد نصر اللہ خاں کو آزادانہ رویہ کی وجہ سے عاق کرتا ہوں۔ میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

عبداللہ خاں امیر جماعت احمدیہ کراچی
حال ربوہ ۲۲/۱۲/۵۸

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ دسمبر

امن کا چارٹر

قرآن کریم کی تعلیم اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ یہ دو چیزیں ہیں جو اسلامی مسائل کے لئے صحیح راہنمائی کرتی ہیں۔ پچھلے دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں جو الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ کافی تفصیل کے ساتھ حل مسائل کے لئے ان دونوں چیزوں کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ سب سے پہلے ہماری راہنمائی کے لئے قرآن کریم کی تعلیم ہے۔ اس کے بعد سنت رسول اللہ ہے اگر ان دونوں میں سے ہمیں راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ تو ہمارا فرض ہے کہ اس راہنمائی کو قبول کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظالمون

یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا وہ ظالم ہے۔

اگر اس اصول کو پیش نظر رکھیں تو ہمیں قرآن کریم کے مطالعہ سے قتال کے متعلق بھی ایسی وضاحت ملتی ہے۔ کہ تقوےٰ اور امن پسندی کے لحاظ سے جس کی نظیر اقوام عالم کے قوانین میں قطعاً نہیں مل سکتی۔ اس ضمن میں قرآن کریم کی ایک آیہ کریمہ ہم اپنے پچھلے اداریہ میں نقل کر چکے ہیں۔ جس میں مومنوں کو تلوار کے مقابل تلوار سے کام لینے کا اذن اللہ تعالیٰ نے دیا ہے ذیل میں ہم قرآن کریم سے ایک ٹکڑا درج کرتے ہیں۔ جس میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ مومن جب مجبوراً تلوار اٹھاتا ہے۔ تو اس کو کن حدود کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین ۝ واقتلوھم حیث ثقفتموھم و اخرجوھم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل ولا تقاتلوھم عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیہ فان قاتلوکم فاقتلوھم کذالک جزآء الکفرین ۝ فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم ۝ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ و یکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین ۝

(البقرہ ع ۲۴)

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جہاں ان سے مٹھ بھیڑ ہو جائے انہیں مارو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ تم بھی وہاں سے انہیں نکال دو۔ کیونکہ فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور ان سے مسجد الحرام میں اس وقت تک نہ لڑو۔ جب تک وہ تم سے وہاں نہ لڑیں۔ پس اگر وہ وہاں لڑیں تو انہیں مارو۔ کافروں کا یہی بدلہ ہے پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک کہ فتنہ موجود رہے۔ اور دین اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو جائے۔ اور اگر وہ باز آجائیں۔ تو ظالموں کے سوا کسی پر گرفت نہیں ہے۔

یاد رہے کہ اسلام مسلمانوں کو اپنے حقوق کی حفاظت کا پورا پورا اختیار دیتا ہے۔ لیکن وہ فساد فی الارض کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام سلامتی کا دین ہے۔ وہ نہ تو مسلمانوں کو فساد فی الارض کی اجازت دیتا ہے۔ اور نہ دوسروں کو اس کی اجازت دیتا ہے۔ وہ دنیا میں امن قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے وہ مسلمانوں کو اجازت دیتا ہے۔ کہ اگر دوسرے ان کے حقوق تلوار سے تلف کرنے کی کوشش کریں تو وہ تلوار سے اس کا جواب دینے کے مجاز ہیں۔ نہ تو وہ یہ اجازت دیتا ہے۔ کہ دوسروں کا کرتہ اتار لو۔ اور نہ وہ یہ سکھاتا ہے۔ کہ اگر کوئی زبردستی تمہارا کرتہ اتارنا چاہے۔ تو تم اس میں مزاحمت کرنے کے مجاز نہیں۔ بلکہ اس کا حکم یہ ہے کہ اگر کوئی تمہیں ایذا دے۔ تو تم اس کا بدلہ لے سکتے۔ لیکن اگر تم دیکھو۔ کہ معاف کر دینے سے اصلاح ہوتی ہے۔ تو معاف کر دو۔ لیکن بزدلی کی اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ قصاص کو قومی زندگی کے قیام کے لئے ضروری بتاتا ہے۔

اس کے باوجود وہ زیادتی اور تجاوز کی اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ وہ صرف اس وقت تک لڑنے کی اجازت دیتا ہے۔ جب تک دوسروں کا اٹھایا ہوا فتنہ بیٹھ نہ جائے۔ اگر فتنہ بیٹھ جائے۔ تو وہ کہتا ہے تم بھی رک جاؤ اور اگر دشمن صلح کے لئے ہاتھ بڑھائے۔ تو تم فوراً مان جاؤ۔ اور لڑائی ترک کر دو۔

یہ اتنی اعلےٰ تعلیم ہے کہ کسی مذہب یا قومی دستور میں جو آج تک انسان نے وضع کئے ہیں۔ اس کی نظیر نہیں مل سکتی اگر آج دنیا ان قواعد کی پابند ہو جائے۔ تو یہ دنیا بہشت کا نمونہ بن جاتی ہے۔

جلسہ کے ایام میں مسجد مبارک میں درس القرآن اور نماز تہجد باجماعت کا انتظام

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء کو نظارت اصلاح و ارشاد نے حسب سابق درس القرآن اور نماز تہجد باجماعت کا انتظام کیا ہے۔ مذکورہ تواریخ میں پہلے ۴ سے ۵ بجے تک نماز تہجد ہوا کرے گی۔ اور اس کے بعد ۶ بجے نماز فجر اور درس القرآن مولانا جلال الدین صاحب شمس پڑھایا کریں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر — راولپنڈی کی سپیشل گاڑی اور اس کا پروگرام

راولپنڈی (بذریعہ فون) جلسۂ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی سے مورخہ ۲۴ دسمبر کو شام ۸ بجے جو سپیشل ٹرین ربوہ کے لئے روانہ ہوگی۔ وہ مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق راستے کے اسٹیشنوں پر پہونچے گی۔ راستے کی جماعتوں کے احباب وقت مقررہ پر اسٹیشنوں پر پہونچکر اس سپیشل گاڑی سے سفر کریں۔

نام اسٹیشن	وقت	نام سٹیشن	وقت
راولپنڈی روانگی ۲۴/۱۲/۵۸	۸ بجے شام	ملک وال	۳-۵۵
مندرا	۹-۱۶	سرگودھا	۶-۳ صبح
گوجر خاں	۹-۴۲	جھنڈے والی	۶-۴۲
دینا	۱۱-۹	سکھ نوالی	۶-۵۶
جہلم ۲۵/۱۲/۵۸	۱۰-۱۲	لالیاں	۷-۱۷
کھاریاں	۱-۲۱	ربوہ	۷-۴۱
لالہ موسےٰ	۱-۳۵		

رُوحانیّت ہی دُنیا کو تباہی سے بچا سکتی ہے

(از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور)

(قسط نمبر ۲)

قرآن مجید نے سورۃ انبیاء میں جہاں یاجوج ماجوج کے ظہور کی خبر دی ہے وہاں یہ بھی فرمایا ہے واقترب الوعد الحق ۔ یعنی اس وقت جلد ہی الوعد الحق بھی ظاہر ہوگا ۔ اور یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ فتح بدر پر اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے قُل جاء الحقّ وزھق الباطل اِنّ الباطل کان زھوقاً۔ (کہ سچائی کو قائم کر دیا گیا اور جھوٹ کو ختم، جھوٹ تو ہے ہی ختم ہو جانے والی چیز) پس اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یاجوج و ماجوج کے ظہور پر آنحضرتؐ کے ایسے خادم دنیا میں مبعوث ہوں گے جن کے ذریعہ یاجوج و ماجوج کے مقابل مقامِ بدر جیسا معجزہ دکھایا جائے گا یعنی روحانی نشانوں کے ذریعہ باطل کی قوت کو پاش پاش کر دیا جائے گا اور لازماً وہی وجود ذوالقرنین کی پیشگوئی کے مصداق ہیں جو نام قرآن مجید نے ان کو دیا ہے۔

اور یہ کتنی بڑی خوش نصیبی کی بات ہے کہ آج ہم ایک عظیم المرتبہ روحانی وجود کی یہ آواز سن چکے ہیں :۔

”سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کی پیشگوئیوں کے مطابق وہ ذوالقرنین میں ہوں .....“ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم از حضرت مسیح موعودؑ بانی سلسلہ احمدیہ)

اور یہی مقدس آواز یاجوج ماجوج کے عبرتناک انجام کا اِن الفاظ میں اعلان کرتی ہے :۔

”وہ دن بڑے سخت ہوں گے اور خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دے گا ۔ اور جو لوگ کفر پہ اصرار کرتے ہیں وہ اسی دنیا میں باعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا مُنہ دیکھ لیں گے. خدا فرماتا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی آنکھیں میرے کلام سے پردہ میں تھیں اور جن کے کان میرے حکم کو سُن نہیں سکتے تھے کیا ان منکروں نے گمان کیا تھا کہ یہ امر سہل ہے کہ عاجز بندوں کو خدا بنا دیا جائے اور میں معطل ہو جاؤں ۔ اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کر دیں گے ۔ یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہونگے اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دیں گے۔“ (براہین احمدیہ حصہ پنجم)

”صُحفِ اولیٰ“ کی صداقت کا کتنا بڑا نشان ہے کہ یاجوج ماجوج کی مادی قوت و سطوت کی جو علامات ان میں درج ہیں وہ حرف بحرف پوری ہو چکی ہیں ۔ اور ان کے مقابل جو وجود موجودہ روحانی دَور کا آدم اور مصلح بنا کر بھیجا گیا اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے وہی الفاظ جاری فرمائے جن کا ذکر ”صحفِ اولیٰ“ میں موجود ہے۔

صداقت کا یہ عظیم الشان نشان ہمیں ایک اور خارق عادت نشان ـــــ ایک مظہر الحق کے سامنے لاکھڑا کرتا ہے جو وہ بھی واقترب الوعد الحق کے قرآنی ارشاد کا موعود ہے ۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کو ان کی خاص دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے یہ نشان مندرجہ ذیل بشارت کے ساتھ عطا کیا :۔

”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا ۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سُنا اور تیری دُعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی ۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے ۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے ۔ اے مظفر! تجھ پر سلام ۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں ، اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں ۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو ۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے ۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں ۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کُھلی نشانی ملے ۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے“

(اشتہار ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء از حضرت مسیح موعودؑ)

لاریب یہ ”قدرت اور رحمت“ اور ”فضل اور احسان کا نشان“ اور فتنۂ مادیت کے مقابل ”فتح اور ظفر کی کلید“ سیدنا المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کا وجود ہے جن کو اللہ تعالےٰ نے مظہر الحق کا خطاب دیکر اس دنیا میں بھیجا ہے ۔ اور حضور کے ذریعہ یاجوج ماجوج کے فتنہ کی تباہی مقدر ہے۔

اللہ تعالےٰ نے رؤیا میں حضور کو ایک اژدہا دکھایا جس کے متعلق حضور فرماتے ہیں :۔

”اس نے مجھ پر حملہ کیا ۔ مگر جب وہ مجھ پہ حملہ کرتا ہے تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے قریب ہی ایک چارپائی پڑی ہوئی ہے مگر وہ بُنی ہوئی نہیں صرف پٹیاں وغیرہ ہیں ۔ جس وقت اژدہا میرے پاس پہنچا میں کود کر اس چارپائی کی پٹیوں پر پاؤں رکھ کر کھڑا ہو گیا ۔ اور میں نے اپنا ایک پاؤں اس کی ایک پٹی پہ اور دوسرا پاؤں اس کی دوسری پٹی پر رکھ لیا ۔ جب اژدہا چارپائی کے قریب پہنچا تو کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ آپ اس کا مقابلہ کس طرح کر سکتے ہیں جبکہ رسول کریم

جلسہ سالانہ پر آنے والوں سے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توقعات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۳ء میں ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں حضورؑ نے اس معیار کا ذکر فرمایا ہے جس پر حضورؑ اپنے دوستوں کو دیکھنا چاہتے ہیں ۔ اور بڑے درد کے ساتھ جماعت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معیار کو اپنی زندگیوں میں قائم کریں ۔ یہ اشتہار حضورؑ کی کتاب ”شہادۃ القرآن“ کے آخر میں ہے ۔ اس کا ایک حصہ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کیلئے شائع کیا جاتا ہے ۔ حضورؑ اس جلسہ کی اصل غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

”ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ اُن کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں ۔ اور اُن کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زُہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو ۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں“

نیز حضورؑ فرماتے ہیں :۔

”دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبایعین محض للّٰہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں ۔ میرے دیکھنے میں مبایعین کو فائدہ ہے ۔ مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے ۔ سو ایسے پاک نیّت لوگوں کا آنا بہت بہتر ہے“

(ناظر اصلاح و ارشاد)

صلی اللہ علیہ وسلم فرما چکے ہیں کہ

لایدان لاحدٍ بقتالھما

اس وقت مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ سانپ کا حملہ دراصل یاجوج اور ماجوج کا حملہ ہے کیونکہ یہ حدیث ان کے بارہ میں ہی ہے۔ میں اس وقت یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ یہ دجال بھی ہے۔ اتنے میں وہ اژدہا میری چارپائی کے قریب پہنچ گیا اور میں نے اپنے دونو ہاتھ آسمان کی طرف اٹھادئے اور اللہ تعالےٰ سے دعا مانگنی شروع کردی۔ اسی دوران میں ان احمدیوں سے جنہوں نے مجھے مقابلہ کرنے سے منع کیا تھا اور کہا تھا کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یہ فرما چکے ہیں کہ یاجوج اور ماجوج کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکے گی۔ میں کہتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ لایدان لاحدٍ بقتالھما کہ کسی کے پاس کوئی ایسا ہاتھ نہیں ہوگا جس سے وہ ان کا مقابلہ کر سکے مگر میں نے تو اپنے ہاتھ مقابلہ کے لئے اس کی طرف نہیں بڑھائے بلکہ اپنے دونوں ہاتھ خدا کی طرف اٹھادئے ہیں اور خدا کی طرف ہاتھ اٹھا کر فتح پانے کے امکان کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رد نہیں فرمایا۔ غرض میں نے دعا کرنی شروع کردی کہ اے خدا! مجھ میں تو طاقت نہیں کہ میں اس فتنہ کا مقابلہ کرسکوں۔ لیکن تجھ میں سب طاقت اور قدرت ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو اس فتنہ کو دور فرمادے۔ جب میں نے یہ دعا کی تو میں نے دیکھا کہ آسمان سے اس اژدہا کی حالت میں تغیر پیدا ہونے لگا جیسے پہاڑی کیڑے پر نمک گرنے سے ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس اژدہا کے جوش میں کمی آنی شروع ہوگئی۔

اور آہستہ آہستہ اس کی تیزی بالکل کم ہوگئی۔ چنانچہ پہلے تو وہ میری چارپائی کے نیچے گھسا۔ پھر اس کے جوش میں کمی آنی شروع ہوگئی۔ پھر وہ خاموشی سے لیٹ گیا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ وہ ایک ایسی چیز بن گیا جیسے جیلی ہوتی ہے اور بالآخر وہ اژدہا پانی ہوکر بہ گیا۔ اور میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا دیکھو دعا کا کیسا اثر ہوا بے شک میرے اندر طاقت نہیں تھی کہ میں اس کا مقابلہ کرسکتا۔ مگر میرے خدا میں تو طاقت تھی کہ وہ اس خطرہ کو دور کردیتا۔"

("اسلام کا اقتصادی نظام")

پس آج مادہ پرست تو میں ہتھیاروں کی دوڑ میں اندھا دھند ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن دانا و بینا آنکھ مادیت کی اندھی تقلید سے قاصر ہے انسانیت کی نجات اور سلامتی کسی مادی ہتھیار کی بجائے روحانی ہتھیاروں سے وابستہ ہے اور وہ روحانی ہتھیار وہی ہیں جن کی تعلیم خدا تعالےٰ کے برگزیدوں کی طرف سے ملتی ہے بے شک ہم کمزور اور عاجز اور گنہگار ہیں۔ لیکن وہ جو خدا تعالےٰ کا نشان بن کر دنیا میں آیا ہے۔ خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت اس کے شامل حال ہے۔ اور اس کی قوت قدسیہ کے آگے مادہ پرستوں کی ظاہری طاقت و شوکت ذرہ بھر بھی حقیقت نہیں رکھتی۔

ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا۔ ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار۔ ربنا اٰتنا ما وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیٰمۃ انک لاتخلف المیعاد

(آمین اللھم آمین)

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نقد و نظر

شانِ قرآن

* مؤلف: مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی
* ضخامت:۔ ۳۵۰ صفحات سائز $\frac{۲۰\times۳۰}{۱۶}$
* کاغذ:۔ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب

قیمت دو روپے آٹھ آنے فی جلد

* ناشر:۔ ملک فضل حسین صاحب احمدیہ کتابستان ربوہ ضلع جھنگ

زیر نظر کتاب بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان ایمان افروز اور روح پرور تحریرات کا دلکش مجموعہ ہے۔ جن میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کے غیر محدود حقائق و دقائق اور علوم و معارف پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈال کر اس کے حسنِ بے مثال کو کمال درجہ خوبی سے آشکار فرمایا ہے۔ ان بیش بہا تحریرات میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کی عظمت و صداقت اس کی فصاحت و بلاغت اس کی انقلاب انگیز تعلیمات، اس کی حیات بخش تاثیرات، اس کے افضال و برکات اس کے اسرار و رموز اس کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل اس کے بیان کردہ قصص اور آئندہ زمانوں کے متعلق اس کی پیشگوئیوں کے ایسے ایسے نئے پہلو اجاگر فرمائے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا ایک نیا جہان آنکھوں کے سامنے کھل گیا ہے پھر یہ سب تحریرات غایت درجہ عشق کے ایک ایسے جذبے سے مملوء ہیں کہ جو دل پر اثر کئے بغیر نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قرآن کے ساتھ وابستگی دلی لگاؤ اور محبت و عشق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

کتاب ہذا کے مؤلف کی محنت قابل داد ہے کہ انہوں نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی جملہ تصانیف عربی فارسی اردو اور اسی طرح سلسلہ کے اخبارات میں شائع شدہ آپ کے ملفوظات اور صحابہ کی مطبوعہ روایات میں سے یہ تمام دلآویز تحریرات نکال کر انہیں ایک علیحدہ اور مستقل کتاب کی صورت میں جمع کردیا ہے۔ پھر تمام عربی فارسی نظموں اور تحریرات کے نیچے حاشیہ میں ان کا سلیس اردو ترجمہ درج کرکے انہیں اس رنگ میں پیش کیا ہے کہ وہ لوگ بھی جو عربی یا فارسی نہیں جانتے ان سے کما حقہ استفادہ کرسکیں۔ مطالعہ میں مزید سہولت اور آسانی کے لئے نظم و نثر کے یہ تمام اقتباسات ایک خاص ترتیب کے ساتھ مخصوص عنوانوں کے تحت جمع کئے گئے ہیں۔ ان تحریرات میں بیان کردہ مضامین کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن عنوانوں کے تحت یہ اقتباسات جمع کئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد دو صد سے بھی کچھ زائد ہے۔ کتاب کے شروع میں ان عنوانات کی مکمل فہرست بھی درج کی گئی ہے۔ جس کی مدد سے خاص خاص مضمونوں سے متعلق حوالہ جات بآسانی تلاش کئے جا سکتے ہیں۔ مزید برآں تمام عربی عبارتیں باقاعدہ اعراب کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ تاکہ ہر شخص ان عبارتوں کو پوری صحت کے ساتھ پڑھ کر معانی کے ساتھ ساتھ صوتی حظ بھی اٹھا سکے اور حسب خواہش پر معارف نظموں اور اشعار کو زبانی یاد بھی کر سکے۔

کاغذ عمدہ اور قیمتی ہے اور کتابت و طباعت بھی دیدہ زیب اور خوبصورت۔ اس پر مزید یہ کہ کتاب مجلد ہے۔ جس میں مضبوطی اور خوبصورتی دونوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوصف قیمت واجبی ہے۔ یعنی دو روپے آٹھ آنے فی نسخہ

کتاب کی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ احباب جماعت اس کتاب کو بکثرت خریدیں نہ صرف خود پڑھیں۔ بلکہ گھر کے ایک ایک فرد کو پڑھوائیں اور پھر غیر از جماعت دوستوں میں بھی اسے کثرت سے پھیلائیں۔ تاکہ قرآن مجید کے وہ پوشیدہ حقائق و دقائق اور علوم و معارف جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سب کے لئے عام کردیا ہے۔ فی الحقیقت ہر خاص و عام تک پہنچ جائیں۔ نیز اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس بارہ میں بالعموم جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں وہ دور ہونگی اور حقیقت دنیا پر منکشف ہو جائے گی۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات مکمل ہو گئے

(بقیہ صفحہ اوّل)

کہ موسم کی خرابی کے باوجود انتظامات کے جملہ مراحل خیر و خوبی کے ساتھ طے ہو چکے ہیں۔

آپ نے بتایا کہ امسال مہمانوں کو زیادہ سہولت اور آرام پہنچانے کی غرض سے اس مرتبہ "نظامت مہماں نوازی" کے نام سے پہلی مرتبہ باقاعدہ ایک علیحدہ نظامت قائم کی گئی ہے چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیرونی جماعتوں کو بھی خدمت کے لئے والنٹیرز پیش کرنے کی جو تحریک فرمائی ہے اس کے نتیجے میں انشاء اللہ تعالےٰ یہ نظامت زیادہ بہتر طور پر مہمانوں کی خدمت کا فریضہ ادا کر سکے گی۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ امسال لجنہ اماء اللہ کے احاطہ میں بیرکس کی از سرِ نو مرمّت کر کے انہیں بہت اچھی حالت میں کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ امید ہے کہ مستورات کو رہائش کے اعتبار سے نسبتاً زیادہ سہولت رہے گی۔

البتہ سفر کی سہولتوں کے سلسلہ میں ایک دقت جو ہر سال پیش آتی ہے ابھی تک حل نہیں ہو سکی۔ باوجود اس کے کہ گزشتہ کئی سال سے ریلوے والوں کو اس طرف توجہ دلائی جا رہی ہے کہ وہ بڑے بڑے مقامات ملتان، منٹگمری، سیالکوٹ، نارووال اور راولپنڈی وغیرہ سے رعایتی نرخوں پر واپسی ٹکٹ کا انتظام کریں۔ اور باوجود اس کے کہ باقاعدہ اعداد و شمار اور واضح حقائق کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے کہ اس سے ریلوے کی آمد میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ پھر لوگ لازمی طور پر لاریوں کی بجائے ریل کے ذریعہ ہی سفر کریں گے۔ پھر بھی ریلوے حکام اس طرف کوئی توجہ نہیں کر رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ریلوے کو بھی اتنی آمد نہیں ہوتی جتنی کہ اس موقع پر ہو سکتی ہے۔ اور جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو بھی لاریوں وغیرہ میں سفر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ یقیناً ریلوے کا محکمہ جو ایک قومی ادارہ ہے اس بات کا زیادہ حقدار ہے۔ کہ ایسے بڑے بڑے اجتماعوں کے موقعوں پر اسے زیادہ آمد ہو۔ موجودہ حالات میں وہ ادارہ تو جو قومی ملکیت ہے ایک خاص حد تک آمد سے محروم رہ جاتا ہے اور ٹرانسپورٹ کی پرائیویٹ کمپنیاں خوب کمائی کرتی ہیں۔ یہ ملک مفاد اور قومی

سپیشل ٹرینوں کے متعلق ضروری اعلان

سپیشل ٹرینوں کے جو اوقات پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے اس واسطے دوست درج ذیل اعلان کو غور سے پڑھ لیں خصوصیت سے جھنگ اور نارووال سے آنے والے دوست:۔

اوّل:۔ سپیشل ٹرین لاہور سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو دو بجے بعد دوپہر روانہ ہوگی۔ اور رات کے آٹھ بجے ربوہ پہنچے گی۔

دوم:۔ سیالکوٹ سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو آٹھ بجکر پچیس منٹ پر روانہ ہوگی اور شام کو ساڑھے چار بجے ربوہ پہنچے گی۔

سوم:۔ نارووال سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو دس بجکر پینتالیس منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور ربوہ شام کو سات بجے پہنچے گی۔

چہارم:۔ لائلپور سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو آٹھ بجے شام روانہ ہوگی اور ربوہ دس بجے پہنچے گی۔

پنجم:۔ جھنگ سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو دس بجے صبح روانہ ہوگی اور ربوہ پونے تین بجے پہنچے گی۔

ششم:۔ راولپنڈی سے ربوہ ۲۴/۱۲/۵۸ کو آٹھ بجے شام روانہ ہو کر ۲۵/۱۲/۵۸ کو صبح ساڑھے سات بجے ربوہ پہنچے گی۔

واپسی

اوّل:۔ ربوہ سے لاہور ۲۸/۱۲/۵۸ کو رات کے دس بجے روانہ ہوگی اور لاہور ۳ بجکر چالیس منٹ پر پہنچے گی۔

دوم:۔ ربوہ سے سیالکوٹ ۲۹/۱۲/۵۸ کو ربوہ سے سات بجے صبح روانہ ہوگی اور دو بجکر چالیس منٹ پر پہنچے گی۔

سوم:۔ ربوہ سے لائل پور ۲۹/۱۲/۵۸ کو رات کے دس بجے روانہ ہوگی۔

چہارم:۔ ربوہ سے نارووال ۲۹/۱۲/۵۸ کو صبح چھ بجے روانہ ہوگی۔ اور ایک بجے پہنچے گی۔

پنجم:۔ ربوہ سے جھنگ ۲۹/۱۲/۵۸ ایک بجکر بیس منٹ پر روانہ ہوگی اور ساڑھے پانچ بجے شام جھنگ پہنچے گی۔

ششم:۔ ربوہ سے راولپنڈی ۲۹/۱۲/۵۸ کو شام کے سات بجکر پندرہ منٹ پر روانہ ہوگی اور ۳۰/۱۲/۵۸ کو صبح سات بجکر پینتالیس منٹ پہ پہنچے گی۔

نوٹ:۔ (۱) ۲۲/۱۲/۵۸ سے ۳۰/۱۲/۵۸ تک دو ریل کارز لائل پور اور سرگودہا کے درمیان چکر لگائیں گی۔

(۲) ایک ریل کار ۲۵/۱۲/۵۸ کو وزیر آباد سے آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر روانہ ہوگی اور ایک بجکر دس منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۳) ریل کارز ۲۹/۱۲/۵۸ کو اور ۲۵/۱۲/۵۸ کو نہیں چلیں گی۔

ریل کاروں کا پروگرام حسب ذیل ہے:۔

لائل پور سے سرگودہا۔ روانگی

روانگی	آمد
۱۔ صبح چار بجے	آمد ربوہ پانچ بجکر بائیس منٹ۔
۲۔ گیارہ بج کر پچپن منٹ	آمد ربوہ ایک بج کر بیس منٹ۔
۳۔ دو بج کر پچاس منٹ	" " چار بج کر ترپن منٹ۔

سرگودہا سے لائلپور:۔

روانگی	آمد
۱۔ چھ بج کر پچاس منٹ	آمد ربوہ آٹھ بج کر تیرہ منٹ۔
۲۔ دو بج کر پچاس منٹ	تین بج کر تینتالیس منٹ
۳۔ سات بج کر پچپن منٹ	نو بج کر اکیس منٹ۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے!!

بفضلہٖ تعالیٰ "تبلیغ ہدایت" بلا مبالغہ بہتوں کیلئے ہدایت کا موجب بنی ہے

جس کا تازہ ثبوت ذیل میں درج شدہ خط سے مل سکتا ہے۔ خاکسار نے چند ہفتے ہوئے اپنے ایک عزیز دوست کو تبلیغ ہدایت تحفۃً بھجوائی تھی۔ جس کے متعلق انہوں نے مجھے جو چٹھی لکھی ہے وہ درج ذیل ہے۔ اس کے پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ کتاب کس قدر مدلل معقول اور پُرتاثیر ہے۔ (خاکسار فضل حسین احمدی مہاجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرم و محترم جناب ملک فضل حسین صاحب منیجر احمدیہ کتابستان ربوہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا تعالیٰ کے بے شمار احسانات میں سے ایک عظیم احسان مجھ عاجز پر یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے میرے ذریعہ گذشتہ چند سالوں میں پانچ معزز اصحاب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر داخل سلسلہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور اب کچھ عرصے سے دو اور دوست میرے زیر تبلیغ تھے۔ ان میں سے ایک کو اللہ تعالیٰ نے شرح صدر عطا فرما دی ہے۔ اور انہوں نے احمدیت کی صداقت کا اقرار کر لیا ہے اس روحانی خوشی میں میں آپ کو یوں شریک کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کی طرف سے ہدیۃً بھجوائی ہوئی کتاب "تبلیغ ہدایت" میں نے انہیں دی تھی۔ بعد مطالعہ انہوں نے ایک خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا ہے جس کا آخری حصہ میں نقل کر کے آپ کو بھجوا رہا ہوں۔ اس میں انہوں نے کتاب "تبلیغ ہدایت" کے متعلق جو اظہار خیال کیا ہے۔ وہ بہت دل خوش کن ہے۔ میری رائے میں آپ اگر اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کا بندوبست کریں۔ اور جماعت کے امراء اور معززین کی مدد سے اسے عوام میں پھیلائیں۔ تو نہایت اچھے نتائج برآمد ہونے کی امید ہو سکتی ہے۔ امید ہے آپ ضرور اس بارے میں کوئی مناسب تجویز سوچیں گے۔ میرے دوست کے خط کا اقتباس درج ذیل ہے۔

"۔۔۔۔ روح کی اس شدید ٹھوکر کی وجہ سے مجھے گہری جستجو تھی اور دعا کرتا رہتا تھا کہ خدا تعالیٰ غیب سے ایسے سامان پیدا فرمائے جس سے مجھے تسکین قلب اور تسکین روح حاصل ہو اور میری عاقبت سنور جائے۔ چنانچہ مجھے ایک ایسے رہبر کی بھی تلاش تھی جو مجھے منزل مقصود تک پہنچا دے۔ خوبی قسمت سے ایک ایسے مہربان اور مبارک دوست کے ساتھ تعارف پیدا ہوا جس نے میری یہ مشکل آسان کر دی۔ ان صاحب کا نام نامی محمد انور صاحب رئیس لیلیانی ہے۔ انہوں نے احمدیت کے متعلق مجھے معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز ایک کتاب جو اس وقت ان کے پاس موجود تھی پڑھنے کے لئے دی کتاب کا نام جہان نو تھا اس کے پڑھنے سے مجھے چند باتیں تسلی بخش ضرور ملیں۔ لیکن میری روح اور ایمان کی تشنگی کی تسکین کا سامان نہ ہوا۔ میں دوبارہ ان سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی کتاب دیجئے جو اسلام کی صحیح تصویر ہو اور جس کی تعلیم پر چل کر میں صحیح اور سچا مسلمان بن سکوں۔ میاں صاحب موصوف مجھے اپنے ایک عزیز دوست کے پاس لے گئے۔ جن سے انہوں نے خود راہِ ہدایت کا سبق سیکھا تھا۔ اس محترم دوست کا نام محمد عبید اللہ خان صاحب ہے۔ تبادلہ خیال پر انہوں نے میرے بے شمار اُلجھے ہوئے اعتراضات اور شکوک کا جواب ایسی خوبصورتی اور معقول طریقے سے دیا کہ میرے دل و دماغ کو کافی تسکین نصیب ہوئی بلکہ ایمان کو تازگی حاصل ہوئی۔ رخصت ہوتے وقت انہوں نے مجھے دو کتابیں بطور تحفہ عنایت کیں اور تاکید کی کہ ان کا مطالعہ ضرور کروں اور یہ کہ یہ کتابیں میرے ایمان اور تسکین روح کے لئے فرحت بخش جام ہیں۔ ایک کتاب کا نام اسلامی اصول کی فلاسفی اور دوسری کا نام تبلیغ ہدایت ہے۔ بعد مطالعہ میں دلی مسرت اور قلب کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی آواز سے مجبور ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ ان کتابوں کی تعلیم نے میری دنیا بدل دی ہے۔ چنانچہ میرے منہ سے بے ساختگی میں چند جملے بطور شعر نکلے ہیں جو ہدیۃً پیش خدمت ہیں ؎

میری تاریک دنیا میں اجالا کر دیا آقا
اجالا ہر طرف نورِ محمد بھر دیا آقا

مسیح موعود کو سچا نبی اب میں نے مانا ہے
نجات ہوتی ہے جس در سے وہ تیرا آستانہ ہے

تری نظر کرم مجھ پر اگر آباد ہو جائے
تو پھر دونوں جہاں میں میرا بیڑا پار ہو جائے

بڑی ہی جستجو سے میں نے آقا تم کو پایا ہے
بھٹکتا مدتوں سے تھا خدا سے اب ملایا ہے

تمنا ہے یہی محشر میں میں عاصی کہلاؤں
خوشی کے ساتھ ہنستا کھیلتا فردوس میں جاؤں (۴)

(۴) فی الحال اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور درد دل کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری گذشتہ بھول چوک کو معاف فرمائے اور آئندہ سچا اور صحیح مسلمان بن کر آپ کے قدموں کے ساتھ وابستہ رہ کر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا و طالب دیدار محمد اسماعیل قمر ۵۸/۱۱/۹

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس دوست کو استقامت عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس گرانقدر اور بیحد مفید کتاب کی اشاعت میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔ قیمت فی نسخہ ۸/۱۲ تقسیم کرنے والوں مگر سو کے خریدنے سے صرف ۱۲/ میں ہی مل جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ احمدیہ کتابستان ربوہ

طالب دعا۔ محمد عبید اللہ خان ٹھیکیدار کوٹھی نمبر ۲۹ نسبت روڈ لاہور

۶-۱۲-۱۹۵۸

اطفال الاحمدیہ کے آئندہ امتحان کے متعلق ضروری اعلان

جملہ مجالس اطفال کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سہ ماہی میں ان کے امتحان کے لئے کتاب سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ مقرر کی گئی ہے۔ یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار ربوہ سے ۸/ فی نسخہ کے حساب سے مل سکتی ہے بیس سے زائد نسخے اکٹھے لینے کی صورت میں قیمت ۷/ فی نسخہ ہو گی کتاب ڈاک کے ذریعہ بھی منگوائی جا سکتی ہے۔ اور جلسہ سالانہ پر بھی لی جا سکتی ہے

مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین، زعما اور مجالس اطفال کے مربی صاحبان سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس امتحان میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں اور بچوں کو تحریک کریں کہ وہ ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ گذشتہ امتحان کی نسبت اس میں بہت زیادہ تعداد میں بچے شامل ہوں۔

(مہتمم اطفال)

میجک لینٹرن اور ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم

جونہی ماسٹر صاحب ربوہ تشریف لاویں فوراً وکالت مال میں رپورٹ کریں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

دعائے مغفرت

مکرمی احمد خان صاحب والد اللہ دتو خان صاحب قوم مسن سکنہ باڈہ ضلع لاڑکانہ ۳۰ نومبر کو وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ یہاں کے بالکل ابتدائی مخلص احمدیوں میں سے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

خاکسار غلام احمد فرخ مربی سلسلہ سکھر

اٹیمی ریسرچ کا انسٹی ٹیوٹ بغداد سے منتقل کر دیا جائیگا

معاہدہ بغداد کی کونسل انسٹی ٹیوٹ کے لئے نئی جگہ کا انتخاب کرے گی

کراچی ۲۲ دسمبر۔ معاہدہ بغداد کی طاقتوں نے عراق میں اٹیمی ریسرچ کا جو انسٹی ٹیوٹ قائم کیا تھا۔ اسے اب غالباً کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے گا۔ معاہدہ بغداد کی کونسل ۲۶ جنوری کو اپنے اجلاس کراچی میں یہ فیصلہ کرے گی کہ یہ انسٹی ٹیوٹ اب کہاں قائم کیا جائے۔

یاد رہے برطانیہ نے بغداد میں اٹیمی ریسرچ کے انسٹی ٹیوٹ کے ضروری ساز و سامان کے لئے تقریباً ۲۵ ہزار پونڈ لگائے تھے لیکن عراق میں حکومت کی تبدیلی کے بعد ان مقاصد کی تکمیل ممکن نظر نہیں آتی۔ جن کی خاطر عراق میں اٹیمی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا گیا تھا۔ عراقی انقلاب حکومت سے پہلے انسٹی ٹیوٹ قائم کیا گیا تھا۔ عراق انقلاب حکومت سے پہلے انسٹی ٹیوٹ میں معاہدہ بغداد کے ملکوں سے آنے والے طلبہ کو جو سہولتیں حاصل تھیں اب ان کا میسر آنا یقینی بات نہیں ہے۔ اگر معاہدہ بغداد کی کونسل نے انسٹی ٹیوٹ کو کراچی میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا تو پاکستان کا اٹیمی کمیشن اسے سہولتیں مہیا کرنے پر بخوشی آمادہ ہوگا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستانی اٹیمی کمیشن کراچی میں ضروری ساز و سامان سے لیس اٹیمی سائنس کی ریسرچ لیبارٹری قائم کر رہا ہے۔

عمدہ قسم کا پچھتر ہزار ٹن چاول برآمد کیا جائے گا

تقریباً پندرہ کروڑ روپے کا زرمبادلہ حاصل ہونے کا امکان

کراچی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سے دوسرے ممالک کو برآمد ہونے والے بڑھیا قسم کے چاول کی مقدار اب قریباً ۷۵ ہزار ٹن تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس چاول کی برآمد سے پاکستان کو بارہ کروڑ اور پندرہ کروڑ روپے کے درمیان زرمبادلہ حاصل ہوگا جس کے ایک حصہ کے بدلے برما اور تھائی لینڈ سے سستا چاول مشرقی پاکستان کی ضروریات کے لئے درآمد کیا جا سکے گا۔

پاکستان کے عمدہ قسم کے چاول کی مانگ دوسرے ممالک بالخصوص مشرقی افریقہ، خلیج فارس کے علاقوں، عدن اور سعودی عرب میں بہت زیادہ ہے۔ علاوہ ازیں یورپ کے کافی ممالک اور امریکہ کو بھی چاول تھوڑی تھوڑی مقدار میں برآمد کیا جاتا ہے۔

مغربی پاکستان میں باسمتی، بیگمی اور پرمل اقسام کا چاول قریباً دو لاکھ ٹن پیدا ہوتا ہے یہ سادہ چاول کی بڑھیا قسمیں ہیں۔

کراچی کے تجارتی ماہروں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ مرکزی حکومت کو بڑھیا چاول کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ان ماہروں کا کہنا ہے کہ بڑھیا قسم کا چاول زیادہ مقدار میں برآمد کے لئے حاصل ہو سکے تو زرمبادلہ کمانے والی یہ پاکستان کی دوسری بڑی پیداوار ہو گی۔ جو روئی کی جگہ لے گی۔

یاد ہوگا کہ مغربی پاکستان میں باسمتی، بیگمی اور پرمل اقسام کے چاول کی سرکاری خریداری ڈپٹی کمشنروں کے ذریعہ کافی عرصہ سے جاری ہے۔ مرکزی حکومت اس چاول کو نجی برآمدی تاجروں کے ٹنڈروں پر برآمد کرے گی۔

امریکی سیارہ کراچی میں دیکھا گیا

کراچی ۲۲ دسمبر امریکہ کا "اٹلس" مصنوعی سیارہ جسے سکوز کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ آج کراچی میں دیکھا گیا۔ کراچی ائرپورٹ کی موسمیاتی رصدگاہ کی اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے چھ بجے شام اور مشرقی پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے سات بجے شام (گرین وچ ٹائم کے مطابق ڈیڑھ بجے دوپہر) یہ مصنوعی سیارہ مغرب بادشمال مغربی جانب سے مشرق و جنوب مشرق کی جانب پرواز کر رہا تھا۔ مصنوعی سیارہ اس وقت افق سے ۳۵ سے چالیس ڈگری تک کی بلندی پر تھا۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد صاحب قریباً دو ماہ سے بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(غلام نبی کلرک دفتر الفضل)

مُسندِ احمدؒ

احادیث نبویؐ کا انسائیکلوپیڈیا

اِس کتاب کی اہمیت دو وجہ سے ہے۔ اوّل اس لئے کہ یہ ایک عظیم الشان امام کی تصنیف ہے جس کی امامت فی الحدیث پر دنیا کے تمام مسلمان متفق ہیں۔ دوسرے یہ کتاب احادیث کا سب سے بڑا مجموعہ ہے کسی امام حدیث کا اتنا بڑا مجموعۂ احادیث صفحۂ عالم پر موجود نہیں۔ اس میں چالیس ہزار کے قریب احادیث پائی جاتی ہیں۔ اور ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی صحیح حدیث ہو اور وہ مسند احمد میں موجود نہ ہو۔ لیکن اس اہمیت کے باوجود کتاب میں بعض ایسی اُلجھنیں بھی تھیں جن کی وجہ سے کتاب سے حقیقی استفادہ بڑا ہی محدود تھا۔ کیونکہ یہ معلوم کرنا کہ کسی مضمون کی کوئی حدیث کہاں ہے انتہائی مشکل امر تھا۔ اسی وجہ سے علمائے حدیث کی ہمیشہ یہ تمنا رہی۔ کہ کوئی اللہ کا بندہ اِس کتاب کو اس طرز پر مرتب کرے۔ کہ مذہبی مضامین کے لحاظ سے اس کتاب سے استفادہ بہت آسان ہو جائے۔ علامہ ذہبی اس تمنا کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"لعل اللہ تبارک و تعالیٰ
ان یقیض لھذا الدیوان
السامی یخدمه و یتوب
علیه و یتکلم علی رجاله
و یرتب ھیئته و وضعه"

لیکن علامہ ذہبی اور دیگر حفاظ حدیث کی اس تمنا کے باوجود آج تک اس کام کو انتہائی آسان صورت میں کوئی بھی نہ کر سکا۔ اور دینی علوم کا یہ خزانہ بند کا بند رہا۔ آخر تقدیر کے نوشتوں کے مطابق جس نے اس کام کو سرانجام دینا تھا اس کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی۔

جماعت احمدیہ کے اولوالعزم امام سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ادارۃ المصنفین کے انتظام کے ماتحت اس کام کو شروع کرایا اور آپ کی ہدایات اور بابرکت ارشادات کے ماتحت یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور اس کی پہلی جلد نئی ترتیب کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔ مختلف ابواب کے ماتحت تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے لیکن مسند کی حیثیت کو باقی رکھنے کے لئے ہر حدیث کے سامنے حاشیہ پر مسند کے پہلے ایڈیشن کا حوالہ دیا گیا ہے صحت و ضعف کی تصریح کے ساتھ صحاح ستہ سے احادیث کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ کہ پیش نظر جلد میں کس قدر روایات امام احمدؒ کی اپنی ہیں اور کتنی روایات ہیں جو آپ کے بیٹے ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ یا اُن کے شاگرد ابو بکر القطیعی نے دوسرے واسطوں سے لے کر اِس کتاب میں شامل کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مضمون سے متعلق متفرق ابواب میں آنے والی احادیث کو بلحاظ مضمون اس طرح یکجا کیا گیا ہے۔ کہ احادیث کا تکرار بھی نہ ہو اور مضمون بھی ایک جگہ آ جائے۔

اِن معنوی خوبیوں کے ساتھ کتاب کی طباعت نہایت عمدہ عربی ٹائپ۔ کاغذ بہت اچھا اور تقطیع $\frac{20 \times 30}{8}$ ہے۔

قیمت رعایتی مجلد چھ روپے۔

مسند احمدؒ کی تبویب پر الہلال کا تبصرہ

"الہلال" جو مصر کا مشہور اخبار ہے اپنے دسمبر کے پرچہ میں مسند احمد کی تبویب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"المسند الجامع للامام احمد احادیث نبویہ کی ضخیم کتابوں میں سے ہے۔ ادارۃ المصنفین ربوہ (پاکستان) نے اِس عظیم کتاب کی ترتیب اور تبویب کا کام شروع کیا ہے تاکہ لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ بہت عظیم الشان کام ہے جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت کے ارشاد کے ماتحت عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ہر مسلمان کو قرآن مجید کے بعد اس جیسی کتاب کی ضرورت ہے اس کتاب کا پہلا حصہ ادارۃ المصنفین کے زیر انتظام تیار ہوا ہے جس کا حجم ۲۲۰ صفحات ہے اور مطبعۃ النصرۃ میں طبع ہوئی ہے۔"

ابوالمنیر نور الحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین

ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

دوست سلسلہ کے اداروں کی مصنوعات خریدیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات

حضور نے فرمایا کہ:۔ "ایک طریق چندہ بڑھانے کا یہ بھی ہے کہ دوست سلسلہ کے اداروں کی مصنوعات خریدیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ..... بلکہ باہر بھی فروخت کرنے کی کوشش کریں۔ اس سے سلسلہ کو کافی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء)

پھر فرمایا کہ:۔ "اگر ہماری جماعت کے لوگ توجہ کریں کہ سلسلہ کی طرف سے جو چیزیں بنتی ہیں اُن کو خریدیں تو بڑی ترقی ہو سکتی ہے۔ مثلاً

شائنو بوٹ پالش جس کی کثرت سے تعریف ہو رہی ہے ..... کٹ ایکس ہے۔ سن شائن گرائپ واٹر ہے۔ ڈاکٹروں کو بھی چاہیئے کہ لے جائیں اور تجربہ کریں اور اگر مفید ہو تو سرٹیفکیٹ دیں ...... بامیکس سر درد کی دوا ہے۔ تو اگر جماعت کے لوگ سلسلہ کی مصنوعات کی طرف توجہ کریں تو یقیناً تھوڑے دنوں میں باہر ملکوں میں پھیل سکتی ہیں۔"

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی مصنوعات کی فروخت کیلئے

سٹال جلسہ سالانہ کے دنوں میں گولبازار ربوہ میں کُھلا رہے گا

احباب تشریف لاکر سرپرستی فرمائیں!

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

قابلِ رشک صحت اور طاقت

قرصِ نُور

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری شانہ تمام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج۔ قیمت مکمل کورس چار روپے

فہرست ادویہ مُفت طلب کریں!

ناصِر دواخانہ ربوہ

سب سے پہلے

مرض اٹھرا

کی دوا بنانے والے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے شاگرد حکیم نظام جان صاحب آپ کی خدمت کے لئے انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر گولبازار ربوہ میں عارضی دکان لگائیں گے

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ایسٹرن پرفیومری کمپنی کے عطریات کے بارے میں

"میں نے میسرز ایسٹرن پرفیومری کا تیار کردہ عطر شام شیراز استعمال کیا۔ عطر مذکور ہر لحاظ سے بے نظیر ہے۔ اس کی خوشبو دیرپا ہے۔ پاکستانی صنعت کا اچھا نمونہ ہے۔"

ایم عثمان مینیجر فارم الوسنٹ کمپنی

دی مال۔ لاہور

مظفر کریانہ سٹور ربوہ

ہماری دکان سے ہر قسم کا پرچون کا سامان چٹائیاں سامان چارپائیاں اور بان وغیرہ واجبی قیمت پر مل سکتا ہے۔

مظفر کریانہ سٹور

متصل ایسٹرن پرفیومری کمپنی گولبازار۔ ربوہ

اگر آپ اپنے پیسے کی پُوری قیمت چاہتے ہیں تو "کیفے فردوس" گولبازار میں تشریف لائیے!